اُردو گُلدستہ

اردو کی معاون درسی کتاب چھٹی جماعت کے لیے

© NCERT
not to be republished

4623

नेशनल काउंसिल ऑफ एजुकेशनल रिसर्च एंड ट्रेनिंग
विद्यया ऽ मृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

4623 – URDU GULDASTA
Supplementary Reader for Class-VI

ISBN 81-7450-450-8

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

فروری	2007	پھالگن	2007

دیگر طباعت

جنوری	2015	ماگھ	1936
فروری	2016	پھالگن	1937
اپریل	2017	چیتر	1939
فروری	2018	پھالگن	1939
فروری	2019	پھالگن	1940
نومبر	2019	اگہن	1941
مارچ	2021	پھالگن	1942
دسمبر	2021	اگہن	1943

PD 6+1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 55.00

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	سنیل کمار

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے شگن آفسیٹ پریس، F-476، سیکٹر-63، نوئیڈا-201 301 (یو۔ پی۔) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان قدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوّں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایاّم کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن

© NCERT not to be republished

ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظرثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
28 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ نئی معاون درسی کتاب ''اُردو گلدستہ'' چھٹی جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس میں اخلاقی، معاشرتی اور تہذیبی اقدار پر مبنی دس کہانیاں شامل کی گئی ہیں۔ طالب علموں کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ کہانیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جنھیں پڑھ کر طالب علموں میں غور وفکر کی عادت پیدا ہو اور وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار بھی بخوبی کر سکیں۔ ہر کہانی کے آخر میں سوالات بھی پیش کیے گئے ہیں تاکہ طلبا پورے طور پر مستفیض ہو سکیں۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت کو کم کیا گیا ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل کی گئی جو اُردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا صحیح اُردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اُردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اُردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے معاون درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

خالد محمود، پروفیسر، ریٹائرڈ، شعبۂ اُردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد کلیم ضیا، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، اسمٰعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر

احمد محفوظ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عمر غزالی، اسسٹنٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، کولکاتا، مغربی بنگال

محمد علیم الدین، پی جی ٹی اُردو، ریٹائرڈ، اینگلو عربک سینیئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

عائشہ خاتون، پی جی ٹی اردو، ریٹائرڈ، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی، ریٹائرڈ اینگلو عربک سینئیر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

افروز جہاں، ٹی جی ٹی اُردو، گورنمنٹ گرلز سینئیر سیکنڈری اسکول، چشمہ بلڈنگ، بلی ماران، دہلی

شیخ زین العابدین، ٹیچر اُردو، مسلم ہائر سیکنڈری اسکول، ٹرپلیکین، چنئی، تامل ناڈو

ممبر کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس معاون درسی کتاب میں حسین حسّان کی کہانی ’’ جیسی نیت ویسا پھل‘‘ ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی ’’ اسی سے ٹھنڈا اسی سے گرم‘‘ اطہر پرویز کی کہانی ’’ تین کچھوے‘‘ شامل کی گئی ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکر گذار ہے۔

کونسل ان سبھی حضرات کی بھی شکر گذار ہے : پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیّر اور ڈی ٹی پی آپریٹر نرگس اسلام، معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ		*iii*
اس کتاب کے بارے میں		*v*
لوک کہانی کیا ہے؟		
1. جیسی نیت ویسا پھل	محمد حسین حسّان	3
2. خوشی کا راز		9
3. پری کا وردان		15
4. کون سے دن اچھے		19
5. تین سوال		25
6. کچھوا اور تالاب		31
7. اُسی سے ٹھنڈا اُسی سے گرم	ڈاکٹر ذاکر حسین	37
8. تین کچھوے	اطہر پرویز	41
9. قسمت کا کھیل		47
10. اینٹ کا جواب پتھر		53

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

لوک کہانی کیا ہے؟

کہانی کی پیدائش لکھے ہوئے لفظ یا تحریر کی ابتدا سے پہلے ہو چکی تھی۔ ہزاروں کہانیاں ایسی ہیں جو کبھی لکھی ہی نہیں گئیں، بس ایک نسل سے دوسری نسل کے حافظے میں منتقل ہوتی رہیں۔ اسی لیے کہانی کہی یا سنائی جاتی ہے اور ''تحریری کہانی'' سے پہلے ''حکائی'' یا ORAL کہانی کی ایک مضبوط روایت ملتی ہے۔

لوک کہانیاں عوامی زندگی کی امنگوں، خوابوں اور کسی قوم یا قبیلے یا علاقے کے اجتماعی آدرشوں کی ترجمان ہوتی ہیں۔ کوئی بھی تہذیب جتنی پرانی ہوگی، اس کی لوک کہانیوں کا ذخیرہ بھی اتنا ہی پرانا اور بیش قیمت ہوگا۔ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہر زبان میں عوامی ادب یا لوک کہانی اور لوک گیت کا اپنا سرمایہ موجود ہے۔ لوک کہانی یا لوک گیت سے کسی زبان کے بولنے والوں کے مزاج، ان لوگوں کی معاشرتی زندگی، ان کی قدروں، ان کے خوابوں، ان کے معیارِ حسن یا ان کی جمالیات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لوک کہانیاں کسی قوم یا علاقے کی عوامی زندگی میں اسی طرح، فطری انداز سے رونما ہوتی ہیں جیسے کسی درخت کی ٹہنی پر کونپلیں پھوٹتی ہیں یا زمین سے خودرو پودے اگتے ہیں۔ جو سادگی عوامی زندگی میں ہوتی ہے۔ وہی سادگی عوامی (لوک) گیتوں اور عوامی (لوک) کہانیوں میں ہوتی ہے۔

دنیا کے تمام مذہبی صحیفوں میں، پرانی کتابوں میں کہانیاں بھری پڑی ہیں۔ ہر کہانی تعلیمی، اخلاقی،

4623CH01

© NCERT not to be republished

تہذیبی تصورات اور معاشرتی اقدار کی اشاعت اور ترسیل کا ذریعہ بھی ہوتی ہے۔ ہر لوک کہانی کسی نہ کسی بصیرت کا اظہار ہوتی ہے اور اس کی مدد سے ہم پر زندگی کی کسی نہ کسی سچائی کا انکشاف ہوتا ہے۔ کہانیوں کا یہ انتخاب بھی ایسی ہی بصیرتوں کا گلدستہ ہے۔

© NCERT not to be republished